This question paper contains 6 printed pages.]

Your Roll No. ....

5111

B.Com./I A

URDU — Paper IV/Paper V

[(Admission of 2005 and before) /

(Admission from 2006 to 2008)]

(Text, Essay, Translation etc.)

Time : 3 Hours **Maximum Marks : 75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

1. ذیل کے شعری اقتباسات میں سے دو کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : 25

(الف)

روشن جمالِ یار سے ہے انجمن تمام
دہکا ہوا ہے آتشِ گل سے چمن تمام
حیرت غرورِ حُسن سے شوخی سے اضطراب
دل نے بھی تیرے سیکھ لئے ہیں چلن تمام

اللہ ری جسمِ یار کی خوبی کہ خود بخود
رنگینیوں میں ڈوب گیا پیرہن تمام
دیکھو تو چشمِ یار کی جادو نگاہیاں
بیہوش اک نظر میں ہوئی انجمن تمام
اچھا ہے اہلِ جور کیے جائیں سختیاں
پھیلے گی یوں ہی شورشِ حبِّ وطن تمام

(ب)

شہر کی رات اور میں ناشاد و ناکارہ پھروں
جگمگاتی جاگتی سڑکوں پہ آوارہ پھروں
غیر کی بستی ہے کب تک دربدر مارا پھروں
اے غمِ دل کیا کروں اے وحشتِ دل کیا کروں
جھلملاتے قمقموں کی راہ میں زنجیر سی
رات کے ہاتھوں میں دن کی موہنی تصویر سی
میرے سینے پر مگر دہکی ہوئی شمشیر سی
اے غمِ دل کیا کروں اے وحشتِ دل کیا کروں

(ج)

عمر گذری ہے غلامی میں مری
اس سے اب تک مری پرواز میں کوتاہی ہے
زمزمے اپنی محبت کے نہ چھیڑ
اس سے اسے جان پر وبال میں آتا ہے جمود
میں نہ جاؤں گا تو دشمن کو شکست
آسمانوں سے بھلا آئے گی ؟
دیکھ خونخوار درندوں کے وہ غول
میرے محبوب وطن کو یہ نگل جائیں گے
ان سے ٹکرانے بھی دے
جنگِ آزادی میں کام آنے بھی دے
تو مرے ساتھ مری جان! کہاں جائے گی ؟

2. درج ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : 15

(الف)

اے بلبل ہزار داستان ! اے میری طوطی شیوا بیان ! اے میری قاصد اے میری ترجمان ! اے میری وکیل ! اے میری زبان ! سچ بتا، تو کس درخت کی ٹہنی اور کس چمن کا پودا ہے؟ کہ

تیرے ہر پھول کا رنگ جدا اور تیرے ہر پھل میں ایک نیا مزہ ہے کبھی تو ایک ساحرفسوں ساز ہے جس کے سحر کار نہ جادو کا اُتار، کبھی تو ایک افعی جانگداز ہے جس کے زہر کی دارو نہ کاٹے کا منتر۔ تو وہی زبان ہے کہ بچپن میں کبھی اپنے ادھورے بولوں سے غیروں کا جی لبھاتی تھی اور کبھی اپنی شوخیوں سے اپنے ماں باپ کا دل دکھاتی تھی وہی زبان ہے کہ جوانی میں کہیں اپنی نرمی سے دلوں کا شکار کرتی تھی۔ اور کہیں اپنی تیزی سے سینوں کو فگار کرتی تھی۔

(ب)

مناسب اور سچی تعریف کرنا نہایت عمدہ اور بہت ہی خوب چیز ہے، جس طرح کہ لائق شاعر دوسروں کی تعریف کرتے ہیں کہ ان اشعار سے ان لوگوں کا نام باقی رہتا ہے جن کی تعریف کرتے ہیں اور شاعری کی خوبی سے خود ان شاعروں کا نام بھی دنیا میں باقی رہتا ہے۔ دونوں شخص خوش رہتے ہیں ایک اپنی لیاقت کے سبب سے، دوسرا اس لیاقت کو تمیز کرنے کے سبب سے مگر لیاقت شاعر کی یہ ہے کہ وہ نہایت بڑے اُستاد و مصور کی مانند ہو کہ وہ اصل صورت اور رنگ اور خال و خط کو بھی قائم رکھتا ہے اور پھر بھی تصویر ایسی بناتا ہے کہ خوشنما معلوم ہو۔

3. درج ذیل عنوانات میں سے کسی **ایک** پر مضمون تحریر کیجئے : 15

(1) تاج محل

(2) معاشرے میں جرائم کے لیے کوئی جگہ نہیں

(3) کرکٹ میچ کا آنکھوں دیکھا حال

4. درج ذیل محاوروں میں سے **پانچ** کے معنی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔ 10

(i) اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا

(ii) آسمان سے باتیں کرنا

(iii) آنکھیں دکھانا

(iv) بال کی کھال نکالنا

(v) جان میں جان آنا

(vi) سبز باغ دکھانا

(vii) شیشے میں اتارنا

(viii) پگڑی اُچھالنا

5. درج ذیل انگریزی اقتباس کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجئے : 10

The growth rate of population in India over the last one century has been caused by annual birth rate and death rate and rate of migration and thereby shows different trends. There are four distinct phases of growth, identified within this period.

یا

اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط لکھیے جس میں اپنے علاقے میں 'ٹریفک کنٹرول' کی ضرورت پر توجہ دلایئے۔

یا

درج ذیل کا خلاصہ لکھیے :

کسی نے کہا ہے ''مصیبت کبھی تنہا نہیں آتی۔'' بے روزگاری بھی ایک ایسی لعنت ہے جو اپنے ساتھ بہت سی دوسری مصیبتیں لے کر آتی ہے۔ بے روزگاری، مفلسی، بھوک اور بیماری کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے ان کا اثر ایک طرف تو بے روزگار لوگوں اور ان کے کنبے کے تمام افراد کی جہالت، بدحالی اور پریشانی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری طرف بے روزگاری اور غریبی کی وجہ سے طرح طرح کی اخلاقی اور سماجی برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔